السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب آدمی رمضان کے دنوں میں اپنی بیوی سے مجامعت کرے اور اس کی بیوی اس میں مجبور ہوجائے یہ جانتے ہوئے کہ وہ دونوں غلام آزاد کرنے اور اپنی معاشی مصروفیات کی وجہ سے (کفارے کے) روزے رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے تو کیا ان کے لیے کھانا کھلانا کافی ہوگا اور اس کی نوعیت اور مقدار کیا ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب آدمی بیوی کو جماع پر مجبور کرے اور وہ دونوں روزے سے ہوں تو عورت کا روزہ تو صحیح ہے، اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے لیکن مرد پر، جماع کرنے کی وجہ سے کفارہ ہے اگر اس نے یہ جماع رمضان میں دن کے وقت کیا ہے۔ اس کا کفارہ ایک غلام آزاد کرنا ہے، اور اگر وہ اس کی طاقت نہیں رکھتا تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا ہے، اور اگر وہ اس کی طاقت بھی نہیں رکھتا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہوگا، دلیل اس کی ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وہ حدیث ہے جو بخاری و مسلم میں موجود ہے، نیز اس پر اس روزے کی قضا بھی لازم ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر262

محدث فتویٰ